FUMIGATED

297.82
C28C

JAMIA HAMDARD
CENTRAL LIBRARY NEW DELHI
ACC No. 112
Date. 18/1/2002

[illegible] ہمدرد یونیورسٹی
JAMIA HAMDARD
قسم المخطوطات
ہمدرد نگر نئی دہلی

بسم الله الرحمن الرحيم

۱۲

چہل محفل
مسمی بہ
سفر [illegible]

محمد مہدی حسن المشہدی [illegible]

چالیس میں کی محفل میں صرف چار صفحے [illegible]
ہیں باقی مکمل ہے

IMAMBARA
قسم المخطوطات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدک یا من اعظم رزیتنا علی ابی الائمۃ و سراج الامۃ
سبط المصطفی و ابن المرتضی بہجۃ الزہراء و مہجۃ رسول اللہ
مولانا و موالی الخافقین ابی عبد اللہ الحسین ستایش کرتی ہیں ہم
تیری ای خدا کہ بزرگ کیا تو نی ہماری مصیبت کو شہادت پدر
ائمہ ہدا اور چراغ امت رسول خدا پر کہ وہ شخص فرزند پیغمبر اور خلیفہ حیدر صفدر
اور شادمانی حضرت بتول اور جان و جگر جناب رسول آقا ہمارا
اور آقا مشرق و مغرب کا ابا عبد اللہ الحسین علیہ السلام ہی و نصلی
علی نبیک و بنتہ و ولیک و ولدہ خصوصا علی ما قتلہ عبیدہ
و ذبحہ رعیتہ نحرہ منحور و صدرہ مکسور و راسہ علی الرماح

منشور

مَشْهُورٌ وَجِسْمُهُ عَلَى التُّرَابِ غَيْرُ مَسْتُورٍ وَحَرَّقُوا رِحْلَهُ
وَخِبَاءَهُ وَسَلَبُوا اَبْنَاتَهُ وَنِسَاءَهُ الَّذِي هُوَ وَاَخُوهُ لِلرَّسُولِ
بِمَنْزِلَتِهِ الْعَيْنَيْنِ اَبِي عَبْدِ اللّٰهِ الْحُسَيْنِ پر رحمت اور درود بهیجتی
ہین ہم تیری پیغمبر پر اور دختر معصومہ پر اوس جناب کی اور درود
بہیجتے ہین ہم ای خدا تیری ولی پر اور اوس تیری ولی کی فرزندون پر
خصوصًا اوس صاحب پر کہ قتل کیا ہی اوسی اوسکی غلامون نی اور
اوس رئیس پر کہ ذبح کیا ہی اوسی اوسکی رعیت نی حلق مبارک اوسکا
کاٹا گیا ہی اور سینہ مقدس اوسکا تیرون نے توڑا گیا ہی سر اوسکا
نوک نیزونکی ہی مشہور اور بدن مطہر اوسکا زمین پر تہا غیر مستور
جلا دیا ہی لباس اور خیمہ خرگاہ اوسکا اور لوٹ لیا ہی اوسکی دختران
محترم کو اور غارت کیا ہی اوسکی اہل حرم کو وہ شہید رنج و محن اور برادر
بزرگوار اوسکا امام حسن دونو رسول خدا کو بجای دونو آنکہونکی تہی
پس جس پر یہ کچہ ظلم کیا ہی وہ عبد اللہ الحسین شہید کربلا ہی اما بعد از انکہ

رونا اور رولانا ماتم شہید کربلا مین موجب حصول رضای ربانی اور سبب
وصول بریاض جاودانی ہی چنانچہ حدیث مین ہی کہ جو شخص مصیبت
سید الشہدا علیہ السلام پر رووی یا رولاوی یا جسے رونا نہ آوی اور
وہ متکلف اپنی تئین رونی پر لاوی یہہ سب سزاوار اسکی ہین کہ حق تعالی
انہین داخل بہشت عنبر سرشت کری جار اللہ علامہ علمای اہل سنت مین
سی کہتا ہی کہ جو شخص رووی امام حُسین علیہ السلام پر بہشت اوسکی لیئی
واجب ہوتا ہی اور جو کوئی بتکلف اپنی تئین رونی پر لاوی پس بحکم
حدیث طرفین مَنْ تَشَبَّہَ بِقَوْمٍ فَہُوَ مِنْہُمْ کی وہ بہی مورد وَجَبَتْ
لَہُ الْجَنَّۃُ کا ہی یعنی جو شخص اپنی تئین مشابہ ایک قوم کی ساتہہ کری
پس وہ شخص اوس قوم مین سی ہی حاصل یہہ کہ جو شخص اپنی تئین مشابہ
رونی والی کی ساتہہ کری اوسکی لیئی بہی جنت واجب ہی حضرت امام
محمد باقر علیہ السلام فرماتی ہین کہ مُصیبت حُسین مظلوم مین جسکی آنکہہ سی
بقدر پر پشہ بہی آنسو نکلی تو حق تعالی گناہ اوسکی بخش دیتا ہی اگرچہ وہ

گناہ